صلیبی اور استعماری قوتیں صدیوں سے جہاد کے خلاف زہریلا پروپیگنڈا کرتی چلی آرہی ہیں خصوصاً ۱۱ستمبر ۲۰۰۱ء کے بعد مغرب میں ہنود و یہود نے جہاد کے خلاف ایک مسموم فضا تیار کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ ان حالات میں اسلام کے تصور جہاد کو اس کی اصل روح کے ساتھ پیش کرنا عصرِ حاضر کا ایک مقدم تقاضا ہے۔ زیرنظر کتاب اسی سلسلے کی ایک اچھی کاوش ہے۔

اس کے مباحث یہ ہیں: قرآن و سنت اور علما و فقہا کے اقوال کی روشنی میں جہاد کا اصطلاحی مفہوم اور احکامات' جہاد اور قتال میں فرق اور ان کا باہمی تعلّق' جہاد کی فرضیت اور فضائل' جہاد سیرت النبیؐ کے آئینے میں' جہاد کی بنیادی شرائط اور آداب وضوابط۔ اسلامی تاریخ میں جہاد کی ایک جھلک' خلفاے راشدینؓ، اموی اور عباسی ادوار' سلطنت عثمانیہ' سلاطین دہلی اور مغلیہ سلطنت کے اہم جہادی اقدامات' اسلامی دنیا کے عصرِ حاضر کے مسائل' مسئلہ قومیت' مغرب اور اسلام کی کش مکش' اقوامِ متحدہ کی جانب داری اور او آئی سی کی عدم کارکردگی' موجودہ دور کی نمایاں جہادی تحریکوں کا تعارف وغیرہ۔ جہادی تحریکوں کی خوبیوں اور خامیوں کی نشان دہی مصنف کے ذاتی مشاہدے پر مبنی ہے۔ مصنف کے گہرے مشاہدے اور تحقیق و جستجو سے مرتب کردہ ان مفید تجاویز سے جہادی تحریکات کو استفادہ کرنا چاہیے۔

مصنف نے سید مودودیؒ کی الجہاد فی الاسلام سے اخذ و استفادے کا اعتراف کرتے ہوئے اسے جہاد کے موضوع پر بہترین کتاب قرار دیا ہے۔ تاہم مصنف کا دعویٰ ہے کہ انھوں نے زیرنظر کتاب میں کچھ نئے اور اچھوتے موضوعات کا احاطہ کیا ہے۔ مصنف نے جہاد کے بارے میں قرآن و سنت کی روشنی میں ایک متوازن اور فکر انگیز مؤقف اختیار کرنے پر زور دیا ہے۔ (سلیم اللہ شاہ)

خواتین اور معاشرتی برائیاں' ڈاکٹر صادقہ سیّد۔ ناشر: قرطاس۔ پوسٹ بکس ۸۴۵۳' کراچی یونی ورسٹی۔ صفحات: ۹۰۔ قیمت: ۶۰ روپے۔

انسانی زندگی کو خیر و فلاح سے ثمر بار کرنے کے لیے انذار و تبشیر سے بڑھ کر کوئی اور موثر طریقہ نہیں ہے۔ اس ضمن میں بھی سب سے زیادہ اکمل' متوازن اور انسانی فطرت کا پاس ولحاظ